© rasailojaraid.com

"حجاز معلّم عربی" کے نام سے لکھ کر علمی و دینی اور تدریسی حلقوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ موصوف مہبطِ وحی مکہ مکرمہ کے مدرسہ صولتیہ کے کامیاب مدرس ہیں۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ خرطوم اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کیا ہے۔ جامعہ اشرفیہ لاہور اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے فاضل بھی ہیں۔

"حجاز معلم عربی" حصہ اول ابتدائی اور حصہ دوم متوسط درجات کی درسگاہوں بالخصوص وفاق المدارس سے مربوط دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں اگر شریک کر دی جائے تو طلبہ میں اس کے بے حد مفید بلکہ انقلابی حد تک بہترین نتائج حاصل ہوں گے۔ علاوہ ازیں سکول کالجز اور عام پڑھے لکھے دوست بھی اگر اپنے ذوق سے اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو ان کے لئے بھی قرآن و سنت اور عربی زبان کے سمجھنے میں یہ کتاب نفع بخش رہے گی۔

دعا ہے کہ باری تعالیٰ مصنّف کی زندگی میں برکت دے یہ موصوف کے سلسلہ تصنیف کا نقش اول ہے۔ خدا کرے وہ دیگر موضوعات پر بھی علمی و تحقیقی اور جامع تصنیفات لکھ کر زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کر سکیں۔

(سمیع الحق)

تین۳ پروانے شمع رسالت کے۔

مصنف:- جناب طالب ہاشمی صاحب ـــ صفحات ۵۰۰ ـــ قیمت ۶۶/- روپے
ناشر:- البدر پبلیکیشنز ۲۳ راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور ۲

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی زبان میں جماعتِ صحابہؓ کا شاندار تعارف یہ ہے کہ اولٰئك اصحٰب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کانوا افضل ھٰذہ الامۃ ابرّھا قلوبًا واعمقھا علمًا واقلھا تکلفًا اختارھم اللہ لصحبۃ نبیہ ولاقامۃ دینہ۔۔۔۔ الخ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۲) "یعنی اس صاف دل، عمیق العلم اور سیدھی سادی جماعت کو اللہ نے پوری کائنات میں نبیٔ آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت و رفاقت، دین کی اشاعت اور قوام کے لیے چن لیا تھا۔"

لیکن روافض و شیعہ کی کور بخت ٹولوں کے ہاں صحابہ کرامؓ کی یہ نورانی جماعت (سوائے دو چار کے) نقلِ کفر کفر نہ باشد ساری کی ساری معاذ اللہ مُرتد ہے۔ اہلِ سنت والجماعت کے ہاں اس جماعت کا ہر فرد ہدایت کا تابندہ ستارہ ہے اور صحابہ کرامؓ کی ساری جماعت ابرار و اخیار کی ہے۔ افسوس کہ عام مسلمان اس جماعت کے تاریخی کارناموں، حضور ختمی المرتبت کے ساتھ ان کی جان نثاری، فداکاری، تن من دھن کی سپردگی اور اسلام کیلئے ان کی تفصیلی خدمات، کارناموں اور واقعات سے ناآشنا ہے۔

اللہ جزائے خیر سے نوازے محترم جناب طالب ہاشمی صاحب کو! یہ انکے پاکیزہ ذہن، ستھرے مزاج اور حسین دینی ذوق کا ثمرہ ہے کہ انہوں نے وقت کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اس جماعت کے ہر فرد کے حالات اُمّتِ مرحومہ تک پہنچانے کا تہیّہ کر رکھا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کی کئی ایک

© rasailojaraid.com